India protests efforts to bring material change in Pakistan occupied territories and asks Pakistan to vacate them

May 04, 2020

بھارت نے پاکستان کے مقبوضہ علاقے میں مادی تبدیلی لانے کی کوششوں کا احتجاج کیا، اور پاکستان سے اسے خالی کرنے کا مطالبہ کیا

04 مئی، 2020

بھارت نے پاکستان کے سینئر سفارت کار کو احتجاجی خط دیا، اور نام نہاد "گلگت بلتستان" پر پاکستان کے سپریم کورٹ کے حکم کے خلاف پاکستان سے شدید احتجاج درج کرایا۔

یہ واضح طور پر بتایا گیا کہ جموں وکشمیر اور لداخ کے پورے مرکزی علاقے، بشمول گلگت اور بلتستان کے علاقے، اپنے مکمل قانونی اور اٹل الحاق کی وجہ سے ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہیں۔ حکومت پاکستان یا اس کی عدلیہ کے پاس غیر قانونی اور زبردستی سے قبضہ کے گئے علاقوں پر کوئی قانونی حق نہیں ہے۔ بھارت اس طرح کی کارروائیوں کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہے، اور جموں وکشمیر کے بھارتی سرزمین کے پاکستان کے مقبوضہ علاقے میں مادی تبدیلی لانے کی مسلسل کوششوں کو بھی مسترد کرتا ہے۔ اس کے بجائے، پاکستان کو اپنے غیر قانونی قبضے کے تمام علاقوں کو فوری طور پر خالی کرنا چاہئے۔

مزید یہ بھی واضح کیا گیا کہ اس طرح کی کارروائیوں سے نہ تو پاکستان کے جانب سے جموں وکشمیر اور لداخ کے علاقوں کے غیر قانونی قبضے کو چھپایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی گذشتہ سات دہائیوں سے پاکستان کے مقبوضہ علاقوں میں مقیم لوگوں کی انسانی حقوق کی سنگین پامالی، استحصال اور آزادی سے انکار کو چھپایا جا سکتا ہے۔

اس معاملے میں حکومت ہند کا موقف پارلیمنٹ کی طرف سے 1994 میں اتفاق رائے سے منظور کی جانے والی قرارداد سے واضح ہے۔

نئی دہلی

04 مئی، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.